80

نمبر ۱۳۵ رجسٹرڈ ایل

تار کا پتہ الفضل قادیان پنجاب

غلام احمد قادیانی

ان الفضل بید الله یؤتیه من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

THE ALFAZL
QADIAN

اخبار ہفتہ میں تین بار

فی پرچہ تین پیسے

الفضل

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت سالانہ پیشگی سے ۔ ششماہی للعہ ۔ سہ ماہی عا

جماعت احمدیہ کا مسلمہ آرگن جسے (۱۹۱۳ء میں) حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ نے اپنی ادارت میں جاری فرمایا

نمبر ۲۱ ۔ مورخہ ۲۲ر اگست ۱۹۲۵ء یوم شنبہ ۔ مطابق یکم صفر ۱۳۴۴ ہجری

مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کو کل (۲۱ر اگست) سے سردرد کا دورہ ہے۔

حرم ثانی خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کئی ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ایک ہفتہ سے انکو زیادہ تکلیف ہے۔

عزیزہ امۃ القیوم کو بھی چند دنوں سے بخار اور نزلہ ہے ایسا ہی بی بی امۃ العزیز اور بڑی صاحبزادی کو بھی نزلہ بخار ہے بی بی مریم بنت جناب ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب ٹائیفائیڈ کے سخت حملہ میں گرفتار ہیں۔

حضرت اُم المومنین کی طبیعت بھی دوران سر کے سبب خراب ہے حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی بیگم صاحبہ بھی علیل ہیں۔

نواب محمد علی خان صاحب کی ہمشیرہ بھی بہت عرصہ سے علیل ہیں جماعت کے احباب سے درخواست ہے کہ خاص طور سے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں اور مسلسل دعا فرماتے رہیں ۔

قبر کی دوسری طرف سے ایک آواز

ایک پرانے بستہ کو دیکھ رہا تھا جس میں کچھ کاغذات اور مسودات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تھے۔ اچانک ایک کاغذ پر نظر پڑی جسپر کچھ شعر لکھے ہوئے تھے۔ خط حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملتا جلتا تھا۔ مینے سمجھا کہ آپ کے غیر مطبوعہ شعر ہیں۔ بڑے شوق سے کاغذ اُٹھایا۔ مگر دوسری نگہ سے معلوم ہوا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شعر نہ تھے۔ بلکہ امۃ الحی جعل اللہ جنتہ مثواھا کے لکھے ہوئے چند منتخب اشعار تھے۔ (ان کا خط حضرت مسیح موعود کے خط سے بہت ملتا جلتا تھا) آنکھوں کے سامنے وہ تمام نظارہ پھر گیا۔ جب میں شعر کہا کرتا تھا۔ اور مرحومہ چارپائی پر لیٹی ہوئی اصرار سے سُننے کی خواہش کرتی تھیں۔ اور کبھی کبھی کسی اصلاح کی طرف توجہ دلاتی تھیں۔ یا یہ دیکھ کر میں لکھنے میں سستی کر رہا ہوں۔ جلد جلد ان کو لکھنے لگ جاتی تھیں۔ مرحومہ کی آواز اندر ہی اندر شعر کہنے کی فہمائش کرنے لگی۔ اور منقبض دل میں انبساط مگر غم آمیز پیدا ہو گیا۔ انہی منتخب شعروں کی طرح پر کچھ شعر کہہ ڈالے۔ جنہیں سے ایک نظم اخبار میں شایع کرنے کے لئے ارسال ہے۔ چونکہ اس نظم کا محرک مرحومہ کا انتخاب ہوا ہے۔ اور ان نظموں کے اندر وہ جذبات جھلک رہے ہیں۔ جو ہماری علمی گفتگوؤں کا نچوڑ اور ہمارے متحدہ مقاصد کی روح تھے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں۔ ان میں ان کی روحانی توجہ کا دخل تھا۔ خصوصاً جبکہ طبیعت باوجود اس طرف سے ہٹی ہوئی ہونے کے فوراً شعر کہنے کی طرف مائل ہو گئی۔ میں نے اسی مناسبت سے ہیڈنگ پر لکھا ہے کہ قبر کی دوسری طرف سے ایک آواز ۔

مندرجہ ذیل نظم میں پہلا شعر ان کا منتخب شعر ہے۔ اور پیچھے میرے شعر ہیں۔

پوچھو جو اُن سے زلف کے دیوانے کیا ہوئے ۔۔ فرماتے ہیں کہ میری بلا جانے کیا ہوئے

اے شمع رو بتا ترے پروانے کیا ہوئے ۔۔ جل جل کے مر رہے تھے جو دیوانے کیا ہوئے

خمخانہ دیکھتے تھے جو آنکھوں میں یار کی ، ۔۔ تھے بے پئے کے مست جو مستانے کیا ہوئے

جن پر ہر اک حقیقتِ مخفی تھی منکشف ۔۔ وہ واقفانِ راز وہ فرزانے کیا ہوئے

سب لوگ کیا سبب ہے کہ بے کیف ہو گئے ۔۔ ساقی کدھر کو چل دئے ۔ میخانے کیا ہوئے

ابوابِ بُغض و غدر و شقاوت ہیں کُھل رہے ۔۔ عشق و وفا و مہر کے افسانے کیا ہوئے

اُمیدِ وصل حسرت و غم سے بدل گئی ۔۔ نقشِ قدومِ یار خدا جانے کیا ہوئے

خاکسار میرزا محمود احمد

مکتوب لنڈن

(از مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے ۔ ۲۲ر جولائی ۱۹۲۵ء)

اس ہفتہ ہائیڈ پارک میں عیسائیوں کے ساتھ ہمارا ایک مباحثہ ہوا ۔ ہماری طرف سے مکرمی بابو عزیز الدین صاحب مناظر تھے ۔ اور ان کی طرف سے ایک مناظر پروٹسٹنٹ سوسائٹی کا تھا ۔ مضمون "اسلام اور عیسائیت میں عورت کی حیثیت" تھا ۔ پہلے آدھ گھنٹہ بابو عزیز الدین صاحب نے تقریر کی جس میں قرآن شریف سے یہ ثابت کیا ۔ کہ اسلام میں مرد اور عورت کی حیثیت روحانی امور میں برابر رکھی گئی ہے ۔ اور ان کا ادب اور احترام سکھایا گیا ہے ۔ حتیٰ کہ جنت ماں باپ کے قدموں میں ہے ۔ اور ان کے خلاف اُف تک کہنے کی بھی اجازت نہیں دی گئی ۔ اس کے برعکس ہم دیکھتے ہیں کہ عیسائی بائبل میں حضرت مسیحؑ کے متعلق یہ لکھا ہے کہ انہوں نے اپنی والدہ مکرمہ کو کچھ ایسے لفظوں میں مخاطب کیا ۔ Away with woman what have I to do with Thee. اور بائبل عورتوں کے حقوق کے متعلق بالکل خاموش ہے ۔ اور اگر کچھ ذکر ہے ۔ تو اس بات کا کہ آدم کو حوا نے ورغلایا اور اسکی وجہ سے تمام نسل انسانی گنہگار ٹھیر گئی ۔ اور عورت کو شیطان کا دروازہ وغیرہ الفاظ سے یاد کیا گیا ۔ اس کے جواب میں فریق مخالف نے تعدد ازدواج کے مسئلہ کو پیش کر کے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کرنے شروع کر دئے ۔ جن کا جواب ہماری طرف سے یہ دیا گیا ہے کہ بائبل ہرگز تعدد ازدواج کے خلاف نہیں ۔ بلکہ سینکڑوں بیویاں کرنے کی اجازت دیتی ہے ۔

آج کل یہاں سوسائٹیوں کے لیکچر نہیں ہوتے ۔ مگر اگلے موسم کے لئے پروگرام تیار کئے جا رہے ہیں ۔ ہم نے بہت سی سوسائٹیوں سے خط و کتابت کر کے اب تک دس لیکچر مقرر کئے ہیں ۔ تین سوسائٹیوں نے آمد و رفت کا خرچ بھی ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔ ابھی اوروں سے خط و کتابت ہو رہی ہے ۔ انشاء اللہ کئی ایک اور مقامات میں بھی عنقریب لیکچر مقرر ہو سکیں گے ۔

خلاف قانون کشید شراب

ضلع منٹگمری کی تحصیل اوکاڑہ کے متعلقہ چکوک میں خلاف قانون شراب کی کشید ہوتی رہتی ہے ۔ مخبری ہونے پر ایک مدبر و منتظم آفیسر چودہری ظفر اللہ خان صاحب احمدی نائب تحصیلدار اوکاڑہ نے بشب ۱۵ر جولائی ۱۹۲۵ء کو چک $\frac{۴۸}{۳R}$ پہنچ کر محاصرہ و ناکہ بندی کرنے کے بعد نہایت قابلیت و جانفشانی و حسن انتظامی سے بہت سی شراب و آلات شراب سازی و ملزمان کو گرفتار کیا ۔ جہاں یہ نوجوان منتظم آفیسر گورنمنٹ عالیہ کی شفقت و سلوک کا بوجہ اعلیٰ کارکردگی ہے ۔ وہاں اسلامی نقطہ خیال سے بھی قابل مبارکباد ہے ۔ (نامہ نگار)

تصحیح — اخبار نمبر ۱۹ صفحہ ۱۰ زیر سرخی اعلان نکاح سطر ۲ میں ولد کی جگہ والد لکھا گیا ہے ۔

اخبار احمدیہ

اعلان نکاح — مسمی نظام الدین ولد محمد اسمٰعیل قوم درزی سکنہ گوجرانوالہ کا نکاح مسماۃ خورشید بیگم بنت محمد دین مرحوم قوم درزی ساکن شاہدرہ سے مبلغ تین سو روپیہ حق مہر پر حکیم احمد الدین صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ شاہدرہ نے پڑھا

ولادت — خداوند کریم نے اپنے فضل سے بندہ کو ۱۲ر اگست بروز بدھ وار فرزند نرینہ عطا فرمایا ہے ۔ قارئین الفضل سے بچہ کے خادم دین اور دراز عمر ہونے کے لئے دعا کی التجا کرتا ہوں ۔ بندہ مہر اللہ ریلوے سٹیشن سہارنپور

امیر جماعت احمدیہ لاہور — چودہری ظفر احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کشمیر کچھ عرصہ کے لئے تشریف لے گئے ہیں ۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے ان کی جگہ قائمقام امیر ملک خدا بخش صاحب کو مقرر فرمایا ہے ۔

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ نے بیعت خلافت کر لی — یہ خبر جماعت احمدیہ میں خوشی سے سنی جائیگی ۔ کہ حکیم محمد حسین صاحب تاجر مرہم عیسیٰ (لاہور) نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی بیعت خلافت کر لی ہے اللہ تعالیٰ استقامت بخشے ۔ اور تلافی مافات کی توفیق دے ۔

شکریہ و تحریک دعا — قریب و بعید کے شہروں سے بہت سے احباب کی طرف سے اہلیہ ام کی بیماری کے خطوط آ رہے ہیں ۔ جو مریضہ کیواسطے اور میرے واسطے موجب تسلی ہوتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے ۔ ہم احباب کی ہمدردی کے مشکور ہیں ۔ اور دعا کرتے ہیں ۔ مریضہ کی حالت ہنوز قابل اطمینان نہیں ۔ دعاؤں کی ضرورت ہے ۔ مرض چھاتی میں سرطان ہے ۔ جس کو انگریزی میں کینسر کہتے ہیں ۔ اگر کسی دوست کو مجرب نسخہ معلوم ہو تو ارسال کر کے مشکور فرماویں ۔ خادم محمد صادق عفا اللہ عنہ قادیان

درخواست دعا — (۱) اہلیہ سید میر حامد علی شاہ صاحب مرحوم سیالکوٹی اکثر بیمار رہتی ہیں ۔ احباب ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں ۔ سید عبد الجلیل سیالکوٹ ۔
(۲) میں درد کمر میں مبتلا ہوں دعائے صحت کی جاوے (امام دین بروٹنگ)
(۳) میری والدہ بعارضہ ضعف جگر و بخار مبتلا رہتی ہیں ۔ دعائے صحت (فال محمد ۔ موگا)
(۴) میری اہلیہ مرض اختناق الرحم میں مبتلا ہے ۔ دعائے شفا (محمد حسین سکرٹری برنالہ)
(۵) بشیرو صاحبہ کا خاوند شانے میں غدود کی وجہ سے بیمار ہے دعائے صحت (ہدایت اللہ خوشاب)

دعائے مغفرت — میرا تایازاد بھائی سراج الدین فوت ہو گیا ہے ۔ دعائے مغفرت کی جائے مرحوم مخلص احمدی تھا ۔ (عبد الغنی [illegible] لاہور)

الفضل
(بسم اللہ الرحمن الرحیم)
یوم شنبہ ۔ قادیان دارالامان ۔ ۲۲ر اگست ۱۹۲۵ء

کیا اسلام میں مرتد کی سزا قتل ہے؟

قرآن شریف اور قتل مرتد

کیا قرآن کریم قتل مرتد کے سوال پر ساکت ہے

نمبر (۲۲)

(حضرت مولانا مولوی شیر علی صاحب بی اے کے قلم سے)

چھٹی آیت :۔ وماجعلنا القبلۃ التی کنت علیہا الا لنعلم من یتبع الرسول ممن ینقلب علیٰ عقبیہ۔ (بقرہ ع ۱۷)

"اور (اے پیغمبر!) جس قبلہ پر تم (پہلے) تھے (یعنے بیت المقدس) یا جس قبلہ پر تم ہو (یعنے کعبہ) ہم نے اسکو اسی غرض سے مقرر کیا تھا۔ تا ہم ظاہر کردیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے۔ اور کون اپنے اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے"

یہ ایک تاریخی واقعہ ہے۔ کہ جب تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں رہے۔ اور مدینہ میں ہجرت کے بعد قریباً ۱½ سال تک مسلمانوں کا قبلہ بیت المقدس رہا۔ یعنی نماز میں بیت المقدس کی طرف منہ کیا جاتا تھا۔ اس کے بعد بیت المقدس کی بجائے مکہ معظمہ قبلہ مقرر کیا گیا۔ یہ دونو قبلہ بطور ابتلاء کے تھے۔ مکہ میں کوئی یہودی نہیں تھا۔ اور مکہ کے لوگ کعبہ کی عزت کرتے تھے۔ اور نسلاً بعد نسل اسکو اپنا دینی مرکز سمجھتے تھے۔ اور ان کے لئے یہ بہت مشکل تھا۔ کہ کعبہ چھوڑ کر وہ بیت المقدس کو جو یہود کا قبلہ تھا۔ اپنا قبلہ مقرر کریں۔ اور صرف ایسے لوگ کعبہ کو چھوڑ کر بیت المقدس کی طرف منہ پھیر سکتے تھے۔ جو سچے دل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر عمل کرنے کے لئے تیار تھے۔ خواہ وہ ان کے طبعی میلان اور ان کی روایات اور مذہبی جذبات کے کیسے ہی خلاف کیوں نہ ہو۔ اس لئے مکہ میں اہل مکہ کے لئے بیت المقدس کا قبلہ ایک امتحان تھا۔ اور اس امتحان میں وہی پاس ہو سکتے تھے۔ جو مخلص مومن ہوتے تھے لیکن جب مدینہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو حالات بالکل اس کے خلاف تھے۔ یہاں یہود کی قومیں آباد تھیں۔ جو بیت المقدس کو اپنا قبلہ سمجھتی تھیں اُن کے لئے بیت المقدس سے منہ موڑ کر کعبہ کی طرف منہ کرنا ایک موت تھی۔ مگر بیت المقدس کی طرف منہ کرنا عین ان کی مرضی اور خواہش کے مطابق تھا۔ اور اسکی طرف مسلمانوں کے ساتھ ملکر منہ کرنا ان کے لئے چنداں دشوار نہ تھا۔ اور بہت سے یہودی منافقانہ طور پر مسلمانوں میں ملنے شروع ہو گئے۔ اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنا شروع کیا۔ ایسے لوگوں کے امتحان کے لئے اور منافقوں اور کمزوروں کو مخلصین کی جماعت سے الگ کرنے کے لئے اللہ تعالے نے ایسا انتظام کیا کہ بیت المقدس جو چودہ پندرہ سال سے مسلمانوں کا قبلہ مقرر تھا۔ اسکو ترک کر دینے کا حکم دیا۔ پس یہ دونو قبلے بطور ابتلاء کے مقرر کئے گئے۔ اور اس ابتلاء کی غرض اللہ تعالے یہ بیان فرماتا ہے :۔ لنعلم من یتبع الرسول ممن ینقلب علےٰ عقبیہ۔ تا ہم یہ ظاہر کردیں کہ رسول کا سچا متبع کون ہے۔ اور کون اپنی ایڑیوں پر واپس لوٹ جاتا ہے ؛

پس اس آیہ کریمہ سے یہ ثابت ہوا کہ اللہ تعالی یہ چاہتا ہے۔ کہ جن لوگوں کے دلوں میں سچا ایمان نہیں ہے اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں۔ وہ اسلام سے نکل جائیں۔ اور مسلمانوں کی جماعت میں صرف مخلصین کا گروہ باقی رہے۔ اور اللہ تعالے خود ایسے سامان پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے کچے لوگ مسلمانوں میں سے نکل جائیں۔ اور اسلام کو چھوڑ دیں۔ غرض خدا تعالے تو یہ چاہتا ہے کہ جو لوگ ارتداد کرنا چاہیں۔ وہ بڑی خوشی سے مرتد ہو کر اسلام سے الگ ہو جائیں۔ یہی خدا تعالے کا منشار ہے تا اسلام خس کم جہاں پاک کا مصداق ہو۔ مگر قتل مرتد کے حامی اسلام کی طرف ایسی تعلیم پیش کرتے ہیں جس کا نتیجہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ یعنے یہ کہ جھوٹے اور بے ایمان لوگ اسلام کے اندر ہی شامل رہیں۔ اور وہ کبھی اسلام کو نہ چھوڑیں۔ پس ایسی تعلیم اس خدائے قدوس کی تعلیم نہیں ہو سکتی ہے۔ جو چاہتا ہے۔ کہ ایسے لوگ اسلام میں سے نکل جائیں۔ اور خود ان کے نکالنے اور اسلام سے خارج کرنے کے سامان پیدا کرتا ہے ؛

تفاسیر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تحویل قبلہ کے موقعہ پر جو اللہ تعالے کا اس حکم سے منشاء تھا۔ وہ پورا ہوا۔ اور بہت سے لوگ اسلام سے مرتد ہو گئے۔

تفسیر ابن جریر جلد ۲ صفحہ ۸ میں لکھا ہے۔

حتی ارتد فیما ذکر رجال ممن کان قد اسلم۔

پھر اسی تفسیر کے صفحہ ۹ پر لکھا ہے :۔

قال ابن جریج بلغنی ان ناسا ممن اسلم رجعوا فقالوا مرۃ ھھنا ومرۃ ھھنا (ابن جریر جلد ۲ صفحہ ۹)

مگر اس امر کا کوئی ثبوت نہیں۔ کہ ان مرتدین کو قتل کی سزا دی گئی۔ پس یہ آیت بھی اس بات کا قطعی ثبوت ہے کہ مرتدین کی سزا اسلام میں قتل نہیں ہے ؛

ساتویں آیت :۔ یا ایھا الذین اٰمنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم ویحبونہ اذلۃ علی المؤمنین اعزۃ علی الکافرین یجاھدون فی سبیل اللہ ولا یخافون لومۃ لائم۔ ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ واللہ واسع علیم (سورہ مائدہ ع ۸)

"مسلمانو! تم میں سے اگر کوئی اپنے دین سے پھر جائے۔ تو اللہ تعالے (اسکے بدلہ میں) ایک ایسی قوم لے آئے گا جنکو وہ دوست رکھتا ہوگا۔ اور وہ اسکو دوست رکھتے ہونگے۔ مسلمانوں کے ساتھ نرم۔ کافروں کے ساتھ کڑے اللہ تعالے کی راہ میں کوشش کرنے والے ہونگے۔ اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت کا کچھ باک نہیں رکھینگے۔ یہ خدا کا فضل ہے۔ جس کو چاہیے دے۔ اور اللہ تعالی بڑی وسعت والا

اور بڑا جاننے والا ہے ٭

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالےٰ مومنوں کو بشارت دیتا ہے کہ اگر کوئی بدقسمت تم میں سے مرتد ہو جائے۔ تو تمہیں فکرمند نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ تمہیں خوش ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اگر ایک تم میں سے ارتداد اختیار کرکے جماعت اسلامی سے نکلے گا۔ تو اس کے عوض میں اللہ تعالےٰ مخلص اور مجاہد مومنوں کی ایک جماعت لائے گا ٭

یہ آیہ کریمہ مدینہ میں اُتری۔ جہاں کہ اسلامی حکومت قائم ہو چکی تھی۔ مگر اللہ تعالےٰ مومنوں کو یہ نہیں کہتا کہ اگر تم میں سے کوئی ارتداد اختیار کرے۔ تو تمہیں ایسے شخص کو مجبور کرنا چاہیئے۔ کہ وہ اسلام میں رہے۔ اور اگر وہ اسلام میں داخل ہونے سے انکار کرے۔ تو اُسے قتل کر دینا چاہیئے بلکہ فرماتا ہے۔ کہ ایسے موقعہ پر تمہیں کچھ غم نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ شخص اسلام کو چھوڑتا ہے۔ اگر وہ اسلام کو چھوڑنا چاہتا ہے۔ تو چھوڑنے دو۔ اللہ تعالےٰ ایک ارتداد کرنے والے کے بدلہ میں ایک جماعت دیگا۔

جب یہ صورت تھی۔ تو مسلمانوں کو کیا ضرورت تھی۔ کہ مرتدین کو مجبور کریں۔ کہ وہ اسلام میں دوبارہ داخل ہوں اور مسلمانوں کی جماعت میں ایک منافق کا اضافہ کرکے خدا کے اس فضل کو روکیں۔ جس کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے اسلامی جماعت میں ایک مخلص قوم کا اضافہ کرنا تھا۔ پس اس آیہ کریمہ کا مفہوم بھی یہی ظاہر کرتا ہے۔ کہ مسلمانوں کو یہ حکم نہیں ہے۔ کہ وہ قتل کی دھمکی دیکر لوگوں کو ارتداد سے روکیں۔ اور ارتداد اختیار کرنیوالوں کو قتل کر دیں۔

آٹھویں آیت:- ودّ کثیر من اھل الکتٰب لو یردونکم من بعد ایمانکم کفارا حسدا من عند انفسھم من بعد ما تبین لھم الحق (بقرہ ع ۱۳)

"مسلمانو! اکثر اہل کتاب باوجودیکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے پھر بھی اپنے دلی حسد کی وجہ سے چاہتے ہیں۔ کہ تمہارے ایمان لانے کے پیچھے پھر تم کو کافر بنا دیں"

اس آیت کریمہ میں بھی یہ موقعہ تھا۔ کہ مسلمانوں کو ڈرایا جاتا۔ اگر تم یہود کے بہکانے سے اسلام سے پھر گئے۔ تو تمہیں قتل کی سزا دی جائے گی۔ مگر یہاں کسی ایسی سزا کا ذکر نہیں۔ علاوہ ازیں یہود کا حسد کی وجہ سے یہ خواہش رکھنا کہ کسی طرح مسلمان اپنے دین کو چھوڑ کر اپنا پہلا کفر اختیار کرلیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس طرح دین کے چھوڑنے والوں کو کوئی سزا نہیں دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اگر ارتداد کی سزا قتل ہوتی۔ تو اللہ تعالےٰ یہ فرماتا کہ یہود تمہارے دشمن ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ تمہیں مرتد بنا کر قتل کروا دیں۔ پس اس آیہ کریمہ کا مفہوم بھی اسی امر پر دال ہے۔ کہ مرتدین کو قتل نہیں کیا جاتا ٭

نویں آیت:- ومن ینقلب علٰی عقبیہ فلن یضر اللہ شیئا (آل عمران ع ۱۵)

"اور جو اپنے الٹے پیروں کفر کی طرف لوٹ جائے گا تو وہ خدا کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیگا"

یہ آیت کریمہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ مرتد کو قتل نہیں کیا جاتا تھا کیونکہ اول تو یہاں باوجود موقعہ ہونے کے کسی ایسی سزا کا ذکر نہیں کیا گیا۔ دوسرے اللہ تعالےٰ کا یہ فرمانا کہ ایسا شخص خدا کا یعنی اسلام اور مسلمانوں کا کچھ بگاڑ نہیں سکیگا۔ ظاہر کرتا ہے۔ کہ ارتداد کی سزا قتل نہیں تھی۔ کیونکہ اگر ایک شخص نے مرتد ہوتے ہی قتل کیا جانا تھا تو پھر بگاڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا تھا۔ جس نے فوراً قتل ہو جانا ہو۔ وہ کسی کا کیا بگاڑ سکتا ہے ٭

دسویں آیت:- ومن یتبدل الکفر بالایمان فقد ضل سواء السبیل (بقرہ ع ۱۳)۔

"اور جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے۔ تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا"

یہاں بھی اس بات کا موقعہ تھا کہ اگر ارتداد کی کوئی دنیوی سزا تھی۔ تو اس کا ذکر کیا جاتا۔ یہاں صرف اتنا ہی بتایا گیا ہے کہ ایسا شخص سیدھے راستے سے بھٹک جاتا ہے۔ اور یہ ایسی چیز ہے۔ جس کے لئے صرف اخروی سزا ہو سکتی ہے۔ جو شخص سیدھے راستہ سے بھٹک جائے اُسے قتل نہیں کر دیتے۔ بلکہ وہ اپنی غلطی کا خمیازہ آخرت میں بھگتتا ہے۔ صرف راستہ سے بھٹک جانا ایسا فعل نہیں۔ جس کے لئے انسانی فطرت قتل کی سزا تجویز کرے۔ ایک معمولی فطرت کا انسان بھی اس سے کراہت کریگا کہ کسی شخص کو محض صحیح راستہ سے بہک جانے کی وجہ سے قتل کر دیا جائے۔ پھر چہ جائے کہ اسلام جیسے پاکیزہ اور مطہر مذہب کے متعلق یہ خیال کیا جاوے۔ کہ وہ ایسے فعل کے لئے قتل کا حکم دیتا ہے۔ پس یہ آیہ کریمہ بھی دوسری آیات کی طرح اس اتہام کو بے بنیاد ثابت کرتی ہے کہ ارتداد کی سزا اسلام میں قتل ہے ٭

چودھویں صدی کے مولوی

الفضل کے اس کالم کی مقبولیت کا ثبوت اس سے بڑھکر کیا ہو سکتا ہے کہ اس کے اشد معاند مدیر افکار و حوادث زمیندار نے بھی اس کے لئے ایک مسالہ بہم پہنچایا ہے۔ جواسی کے الفاظ میں درج ذیل ہے۔ یہ اپنے مُنہ پر آپ چپیڑ کا نظارہ ناظرین الفضل کے لئے بہت پُر لطف رہیگا:۔

"گوجرانوالہ کے ایک مولوی صاحب جو عرف عام میں صوفی کے پاکیزہ اور وجد آموز لقب سے پکارے جاتے ہیں۔ اور جن کا خمیر ما بہ قیس و فرہاد کی مٹی سے گوندھا گیا ہے۔ پچھلے دنوں لونڈی کی راہ والی میں اپنے دیدہ و دل کی تواضع کے لئے تشریف لے گئے۔ اور وہاں ایک ایسے امام مسجد سے محبت و مودت کے پینگ بڑھا لئے۔ جن کے سامنے مسلمانوں کی کچھ معصوم لڑکیاں زانوئے تلمذ تہ کرتی تھیں ٭

ایک دن کرنا خدا کا کیا ہوتا ہے کہ جناب صوفی مولوی صاحب ایک لڑکی کی نگاہ بے محابا پر دل و دین کی متاع عزیز نثار کر بیٹھے۔ چند روز تک امام صاحب کو امداد و اعانت پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ بالآخر ایک دن موقع پا کر لڑکی کو تانگے میں بٹھایا اور گوجرانوالہ لے آئے۔ یہاں آپ کے ہمدم و ہمراز ایک حافظ صاحب موجود تھے۔ صوفی صاحب نے سوچا کہ نکاح کر لینا چاہیئے تاکہ کوئی اس عاشقی میں مداخلت نہ کر سکے۔ حافظ صاحب نے نکاح پڑھانے پر آمادگی ظاہر کی۔ لیکن تقدیر پلٹ چکی تھی۔ لڑکی کے وارث گوجرانوالہ پہنچ گئے۔ اور صوفی صاحب کی آرزوئیں دل ہی دل میں رہ گئیں ٭

جب صوفی صاحب نے دیکھا کہ معشوقہ ہاتھ سے چلی۔ تو ارادہ کیا کہ کم از کم اس کا زیور تو ہتھیا لینا چاہیئے کہ بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔ لیکن وارثوں نے چھپانا شروع کیا تو زیور بھی ہضم نہ ہو سکا۔ اور صوفی صاحب ہجر آغوش و تہیدست ہو کر تکتے ہی رہ گئے۔

اب بالآخر لوگوں نے سوچا کہ اس عاشق مزاج صوفی کو سزا دینی چاہیئے۔ چنانچہ "منہ کالا کرنے" کا ارادہ کرنیوالے کا منہ کالا کر دیا گیا اور شہر والوں نے اس بے درد صوفی پر برسنے ہوئے کدو، استنجے کے ڈھیلے اور پرانے جوتے پھینکنے شروع کر دیئے۔ سنا ہے کہ صوفی صاحب جوتیاں سہتے تھے۔ اور ہر بار یہی کہتے تھے کہ عاشقوں کے ساتھ ایسی ہی ہوتی آئی ہے۔ منصور کو بھی لوگوں نے اینٹ پتھر مارے

۲۴۴ تھے۔ مجھے عشق میں یہی دن دیکھنا نصیب ہوا۔ سننے میں آیا ہے کہ لونڈی کی راہ والی کے "دلالت مآب" امام بھی بلا معاوضہ دلالی کے اس "گناہ بے لذت" کی پاداش میں ×

× مسجد سے بیک بینی و دو گوش نکالے گئے۔ گوجرانوالہ کے حافظ صاحب جو آمادہ نکاح خوانی تھے۔ مسلمانوں کے معتوب ہو گئے اور بالآخر بڑی ذلت سے ...... معافی مانگ کر سزا سے بچ گئے + جس قوم میں ایسے ایسے صوفی ایسے ایسے مولوی اور ایسے ایسے حافظ موجود ہوں۔ اس کا مستقبل سب اہل نظر پر روشن ہے +

مکتوبات امام علیہ السلام

چند سوالات کے جواب

(مرسلہ مولوی عبد القدیر صاحب بی اے افسر ڈاک)

آپ کی طرف سے چار سوال کچھ مدت سے آئے ہوئے ہیں طبیعت کی خرابی کی وجہ سے جلد جواب نہیں دے سکا

نبوت مسیح موعود

سوال علا۔ کیا حضرت اقدس جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی پہلے انبیاء یعنی حضرت ہارون و حضرت یحییٰ و حضرت ابراہیم وغیرہ کی طرح نبی تھے۔ اور انہی کی طرح سے وحی نبوت ہوتی تھی۔

جواب :۔ اس سوال کا جواب یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام نبوت کے لحاظ سے ویسے ہی نبی تھے۔ جیسے پہلے انبیاء ہوتے رہے ہیں۔ لیکن آپ کی نبوت اور پہلے نبیوں کی نبوت میں فرق ہے۔ پہلے نبی یا تو صاحب شریعت ہوتے تھے۔ یا اگر صاحب شریعت نہ ہوتے تھے۔ تو ان کو نبوت کا مقام پہلے نبی کی اطاعت اور فرمانبرداری میں حاصل نہ ہوتا تھا۔ بلکہ وہ نبوت کے مقام تک پہنچنے کے لئے خدا تعالےٰ کی علیحدہ اور خاص تربیت کے محتاج ہوتے تھے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ تو صاحب شریعت تھے۔ نہ ان کو بلا واسطہ نبوت کا مقام حاصل ہوا تھا۔ بلکہ آپ نے جو کچھ حاصل کیا۔ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظلیت اور بحیثیت آپ کے بروز ہونے کے حاصل کیا۔ پس آپ کی نبوت ہر رنگ میں اور ہر جہت سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے تابع تھی۔ اور وہ ایک خوشہ بھر بھی آپ کی شریعت سے ادھر ادھر نہ ہوتے تھے۔

اسمہ احمد کی پیشگوئی

سوال علہ :۔ آپ کے خیال میں اسمہ احمد والی پیشگوئی کا مصداق اصل میں کون ہے۔ آیا حضرت مرزا صاحب یا آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔

جواب علہ :۔ سوال کا جواب یہ ہے۔ کہ کسی شخص پر کسی پیشگوئی کا پورا ہونا کسی دوسرے شخص کی عظمت کے منافی نہیں ہے تورات اور انجیل میں بعض پیشگوئیاں حضرت ابوبکر رض کے متعلق بھی ہیں۔ اور ہم ان پیشگوئیوں کو دیکھتے ہوئے نہیں کہہ سکتے۔ کہ اس سے رسول کریم کی ہتک ہو گئی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق سینکڑوں پیشگوئیاں موجود ہیں۔ اگر آپ کے متعلق کوئی اور پیشگوئی نہ ہوتی۔ اور ہم کسی پیشگوئی کو آپ سے کسی متبع کے اوپر چسپاں کر دیتے۔ تو بے شک اعتراض ہو سکتا تھا۔ کہ متبوع کے متعلق تو کوئی پیشگوئی ہے نہیں اور تابع کے متعلق ہے۔ لیکن جب کہ بہت سی پیشگوئیاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق نہایت واضح پہلی کتب میں موجود ہیں۔ تو بعض پیشگوئیوں کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ہونا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو نہیں گھٹاتا۔ بلکہ بڑھاتا ہے۔ مجھے اس تمہید کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے۔ کہ اسمہ احمد والی آیت پر جس قدر اعتراض لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اس آیت کے الفاظ کی وجہ سے پیدا نہیں ہوتے۔ بلکہ اس احساس کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ایک اور شخص پر چسپاں کر دی گئی۔ حالانکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق صریح پیشگوئیاں انجیل میں موجود ہیں۔ اور ان کا ذکر قرآن کریم میں دوسری جگہوں میں آتا ہے۔ اس پیشگوئی میں میرے خیال کا سوال نہیں۔ آیت اپنے صاف الفاظ کے ساتھ پکار رہی ہے۔ کہ اس آیت کا مصداق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں کا ایک شخص ہوگا۔ پس وہ اپنے پہلے اور دوسرے معنوں کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ایک پیشگوئی ہے۔ لیکن چونکہ اس میں ایک ظل کی خبر دی گئی ہے۔ اس لئے یقیناً اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی پیشگوئی موجود ہے جب ہم کسی جگہ کی نسبت یہ کہیں۔ کہ وہاں سایہ نظر آئے گا۔ تو گو ہم ذکر سایہ کا کرتے ہیں۔ لیکن ہمارے کلام سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ وہاں درخت بھی ہونگے۔ پس جب یہ کہا جاتا ہے۔ کہ ایک شخص صفت جمالی کے ساتھ ایک ایسی قوم میں جو مسلمان کہلائے گی۔ پیدا ہوگا۔ اور لوگ سمجھینگے۔ کہ یہ شخص اپنے مذہب اسلام سے برگشتہ ہو گیا ہے۔ مگر وہ شخص حق پر ہوگا۔ اور اس کے دشمن ہی اسلام سے برگشتہ ہونگے تو گو اس میں پہلی خبر تو ایک ایسے شخص ہی کی دی گئی ہے۔ جو امت اسلامیہ کا ایک فرد ہوگا۔ لیکن اس میں بھی کیا شک ہے۔ کہ اس پیشگوئی میں اسلام اور بانئے اسلام کی بھی پیشگوئی کی گئی ہے۔ اور ایک صاحب شریعت نبی کی بھی خبر دی گئی ہے۔ جو کہ جلال الٰہی کا مظہر ہوگا۔ کیونکہ جمالی شان سے وہی انبیاء آتے ہیں۔ جو شریعت کی تکمیل کے لئے آتے ہیں شریعت لانے والے انبیاء ہمیشہ جلالی رنگ میں آتے ہیں۔ گو وہ جمال کے بھی مظہر ہوں۔

غیر احمدی کا جنازہ

سوال ۳ :۔ ایک آدمی محمد صلعم پر ایمان رکھنے والا مثال کے طور پر (الف) ایک سنی مسلمان ہے۔ جس نے حضرت مرزا صاحب کا نام بھی نہیں سنا فوت ہو جاتا ہے۔ اور اس وقت ایک احمدی وہاں پہنچتا ہے۔ (ب) ایک سنی مسلمان جو خاموش ہے۔ نہ مرزا صاحب کی بیعت کرتا ہے۔ اور نہ ان کو کبھی برا کہتا رہا ہے۔ فوت ہو جاتا ہے۔ ان دونوں حالتوں میں ایک احمدی اس کا جنازہ پڑھے یا اسے نہ پڑھنا چاہیئے۔ اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔

جواب ۳ :۔ تیسرے سوال کا جواب یہ ہے۔ کہ جنازہ ایک دعا ہے۔ اور دعا کی بھی ایک خاص قسم جو مشروط ہے۔ بلحاظ دعا ہونے کے وہ عدم قبولیت اور قبولیت دونوں کا احتمال رکھتی ہے۔ اور بلحاظ عبادت ہونے کے اس کا تعلق اس شخص سے ہے جو جنازہ پڑھتا ہے۔ جنازہ کے لئے اس کی عبادت ہونے کے لحاظ سے کچھ شرطیں ہیں۔ جیسا کہ عبادت کے لئے شرطیں ہوتی ہیں۔ کوئی شخص نہیں کہہ سکتا۔ کہ ظہر کی رکعتیں میں زوال سے پہلے پڑھ لوں۔ تو اس میں خدا تعالےٰ کا کیا حرج ہے۔ یا چار رکعتوں کی بجائے چھ پڑھ لوں تو زیادہ کر دوں گا۔ اس میں اللہ تعالےٰ کا کیا نقصان ہے۔ یا صبح کی دو رکعتوں کی بجائے چار پڑھ لوں۔ بظاہر تو یہ نماز کی زیادتی معلوم ہوتی ہے۔ اور قابل تحسین۔ لیکن شریعت ہمیں اس زیادتی پر انعام کی زیادتی نہیں کرتی۔ بلکہ جس طرح نماز کی کمی پر سجدہ سہو ہوتا ہے۔ اسی طرح زیادتی پر بھی ہے۔ شریعت اسلامیہ نے جنازہ کے متعلق بھی یہ قید رکھی ہے۔ یا کم از کم اکثر مسلمانوں کے نزدیک یہ قید ہے کہ جنازہ مسلمانوں کا پڑھنا چاہیئے۔ بعضوں نے کہا ہے۔ کہ جنازہ ایک دعا ہے۔ اور مشرک کے سوا باقیوں کے لئے جائز ہے۔ اور ان میں سے بعض نے جنازہ کو بھی دعا قرار دے کر جنازہ کو جائز قرار دیا ہے۔ مگر ایسا آدمی تیرہ صدیوں میں شاید ایک دو ہی ہوا ہو۔ ورنہ کل مسلمان اس بات میں متفق ہیں۔ خواہ شیعہ ہو یا سنی خارجی ہوں یا کوئی اور۔ کہ جنازہ مسلم کا پڑھا جا سکتا ہے۔ نہ اس لئے کہ دوسرے آدمی کی نجات نہیں ہوگی ہو سکتا ہے۔ ایک کافر کہلانے والا شخص نجات پا جائے۔ اور ایک مسلمان کہلانے والا شخص باوجود جنازہ کے نجات نہ پائے۔ پس جنازہ کا نہ پڑھنا اس لئے نہیں۔ کہ اس کی نجات نہ ہوگی۔ بلکہ اس لئے ہے۔ کہ ایک قانون شریعت نے بنا دیا ہے جس کی حکمتیں ظاہر بھی ہیں اور مخفی بھی۔ اس قانون کی پابندی اب مسلمانوں کا فرض ہے۔ پس جنازہ کا مدار اسلام پر ہے اور اسلام کا مدار ایمان پر ہے۔ ایمان کے معنے ہیں کسی نبی کا مان لینا۔ اور کفر کے معنے بظاہر انکار کے ہیں۔ لیکن اسلامی اصطلاح میں یہ چیز ایمان کے عدم پر دلالت کرتی ہے۔ عدم ایمان کا نام کفر ہے۔ پس کفر کسی فعل پر دلالت نہیں کرتا۔ کہ ہم کفر کی

فیصلہ کرنے کے لئے کسی فعل کی تلاش کریں۔ بلکہ عدم فعل پر دلالت کرتا ہے۔ اگر عدم فعل ہو۔ یعنی عدم ایمان تو ایسا شخص اصطلاح شریعت میں کافر کہلائے گا۔ گو لفظاً یا قلباً اس نے کسی نبی کا اقرار نہ کیا ہو۔ باقی اس کی جزا سزا کا معاملہ ہے۔ وہ اس کی نیت کے مطابق خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کو ملے گا۔ اگر ایک شخص اپنے علم کے مطابق نیک نیتی سے سچائیوں پر عمل کرتا رہا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اس کو خواہ وہ دنیا کے کسی نبی پر ایمان نہ رکھتا ہو بخش دے گا۔ یا اگر عدم علم کی وجہ سے اس کی روح گناہ کی عمیق گہرائیوں میں گر گئی ہے۔ تو دوبارہ نبی مبعوث کرکے اس کو موقع دیگا لیکن بہر حال خواہ وہ نجات پانے والا ہے۔ خواہ نجات سے محروم۔ یا اس کو دوبارہ موقع دیا جاتا ہے۔ ان تینوں صورتوں میں سے کوئی صورت ہو۔ وہ عدم ایمان کی وجہ سے کافر کہلائے گا۔ کیونکہ شریعت نے دو ہی قسم کے انسان رکھے ہیں مومن یا کافر۔ جو مومن نہیں وہ کافر ہے۔ اور جو کافر نہیں وہ مومن ہے۔ پس چونکہ میرا یقین ہے۔ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی ہیں۔ اس لئے ان کے نہ ماننے والے کا جنازہ خواہ اس کا نہ ماننا عدم علم کے باعث ہو۔ خواہ تردد کے باعث۔ خواہ مخالفت کے باعث۔ اگر جنازہ صرف مومن کا پڑھنا جائز ہے۔ تو درست نہیں۔ بلکہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ کہ بعض لوگوں نے جنازہ کو دعا قرار دیا ہے۔ اگر یہ رائے درست ہے۔ تو اس صورت میں خاموش یا ناواقف کا جنازہ درست ہو سکتا ہے۔ لیکن بہر صورت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاموش نہ ماننے والے یا ناواقف کا ہی نہیں درست ہوگا۔ بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خاموش نہ ماننے والے یا ناواقف کا بھی جنازہ اسی طرح درست ہوگا۔ پس جو شخص اس شق کے اوپر اپنے ایمان کی بنیاد رکھتا ہے۔ اس کو عیسائیوں ہندوؤں اور یہودیوں کے لئے بھی اسی طرح جنازہ کا دروازہ کھولنا پڑے گا جس طرح ہم کو غیر احمدیوں کے لئے ❊

حضرت مسیح موعود کو نیک کہنے والا مگر دعاوی نہ ماننے والا

سوال :- ایک آدمی کہتا ہے۔ کہ مرزا صاحب نیک آدمی تھے۔ لیکن وہ آپ کے دعویٰ کو نہیں مانتا۔ آپ کے خیال میں وہ کافر ہے یا نہیں؟

جواب :- آپ کے چوتھے سوال کا جواب میرے نزدیک یہ ہے۔ کہ کوئی شخص حضرت مرزا صاحب کو دیانتداری سے نیک۔ مانتے ہوئے ان کے دعویٰ کو رد نہیں کرسکتا۔ ایسا شخص یا بیوقوف ہے یا منافق ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے شخص کو بھی انہیں کے ساتھ شمار کیا ہے۔ جو آپ کا انکار کرتے ہیں۔ پس ایسا شخص بھی کافر ہے۔ گو جیسا کہ میں پہلے لکھ چکا ہوں۔ کفر و اسلام کا اطلاق ایک اصطلاح کی رو سے ظاہر پر ہوتا ہے۔ ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کے ساتھ کیا معاملہ کرے گا ❊

ارتداد سے توبہ

ناظرین اخبار الفضل وقتاً فوقتاً ایسے اعلان ملاحظہ فرماتے رہتے ہیں۔ جن میں ملکانہ قوم کا شدھی توڑ کر اسلام میں داخل ہونے کا ذکر ہوتا رہا ہے۔ شائد کسی صاحب کو یہ خیال آئے۔ کہ ایسی جگہ پر یہاں فوج در فوج اسلام سے نکل کر شدھی ہو گئے تھے۔ ایسی تھوڑی تعداد میں واپس اسلام میں آنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ مگر جو دوست یہاں پر تبلیغ کر چکے ہیں۔ وہ بخوبی جانتے ہیں۔ کہ ایسی قوم کا جو لالچ اور حرص میں ایسی منہمک ہو۔ کہ صرف ایک ہی تالی پونے پر دھرم کو فروخت کر دینے پر طیار ہو۔ اسکے ایک فرد کا محض اسلام کے لئے مسلمان ہونا ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ میں آپ کے یہ بھی گوشگذار کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ گو آریہ لوگ اب بھی بڑی ہوشیاری کے ساتھ اپنی تبلیغ کا کام کر رہے ہیں۔ مگر پھر بھی بموجب میری تحقیقات شدھی دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے کیونکہ آریوں نے جلد بازی کرکے ان بھولے بھالے ملکانوں کو طرح طرح کے لالچ اور دھوکہ کے سبز باغ دکھلا کر اپنا ہمخیال بنا لیا تھا۔ مگر اب جوں جوں دھوکہ کا نشہ اترتا جا رہا ہے۔ ملکانے خوب سمجھتے جا رہے ہیں۔ کہ یہ سب کچھ آریوں کی طمع سازی ہے ❊

میں بڑے وثوق سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ اگر ہم بھی آریوں کی طرح لالچ کے ذریعہ تبلیغ کریں۔ تو آریہ چاہے اپنا سب زور لگالیں۔ ایک دفعہ تو سب علاقہ کی شدھی توڑ کر دکھلا دیں۔ مگر اس طریقہ کو ہم معیوب سمجھتے ہیں۔ ہم ان ہدایات کے مطابق اپنی تبلیغ کا کام کریں گے۔ جو قرآن شریف نے اشاعتِ اسلام کے لئے فرمائی ہیں۔ لالچ دلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جلد بازی کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ جلد بازی کرنا جھوٹوں کا کام ہوتا ہے ❊

اس تمہید کے بعد جو کہ میرے نزدیک نہایت ضروری تھی۔ ان ملکانوں کے نام درج کرتا ہوں۔ جنہوں نے تازہ شدھی توڑی ہے۔ اور احباب سلسلہ کی خدمت میں پرجوش دعاؤں اور یہاں پر تبلیغ کے لئے تشریف لانے کی درخواست کرتا ہوں۔ فقط۔ والسلام ❊

(۱) نشی (۲) سوکھا (۳) والدہ سوکھا (۴) ہمشیرہ سوکھا بمعہ دو لڑکے (۵) سکھو موضع فتحپورہ ضلع آگرہ ❊

خاکسار نور احمد احمدی سب اسسٹنٹ سرجن امیر حلقہ آگرہ و متھرا

اعلان نظارت دعوۃ و تبلیغ

اخبار الفضل مجریہ ۶ر اگست میں ان جماعتوں کی فہرست دی گئی تھی۔ جن کی طرف سے آخر جولائی تک ماہ جون کی تبلیغی رپورٹیں ملی تھیں۔ آج میں ان جماعتوں کے نام شائع کرتا ہوں۔ جن کی ماہ جولائی کی تبلیغی رپورٹیں مجھے ۱۵ر اگست تک ملی ہیں۔ ہر چند میری دلی آرزو ہے۔ کہ جماعتوں کی تبلیغی کارگذاری کا کسی قدر خلاصہ اخبار میں درج کیا جائے۔ اور جماعتوں کا آپس میں بلحاظ تبلیغی جد و جہد کا مقابلہ کرکے دکھلایا جاوے۔ تاکہ جو لوگ سست ہیں۔ یا بالکل رپورٹ نہیں دیتے۔ انہیں بھی رپورٹیں بھیجنے کیلئے شوق اور دلچسپی پیدا ہو۔ لیکن اخبار کے کالموں میں اس تفصیل کا آنا مشکل ہے۔ اس لئے مجبوراً سر دست یہی ہو سکتا ہے۔ کہ رپورٹ دہندگان جماعتوں کے نام شائع کئے جاویں ❊

احمیر ضلع ہوشیارپور۔ امرتسر۔ ایبٹ آباد۔ اکاڑہ۔ ادرحمہ ضلع شاہ پور۔ بٹالہ۔ برہمن بڑیہ۔ بھٹنڈہ۔ بگول۔ بھیرو چیچی ضلع گورداسپور۔ پریم کوٹ۔ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ پسرور۔ چانگریاں ضلع سیالکوٹ۔ گجرات۔ تہال ضلع گجرات۔ چک ۲۴۲ گوکھووال۔ چک ۱۲۶ چک ۱۲۱ گوکھووال ضلع لائل پور۔ جہلم۔ راولپنڈی۔ چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی۔ فیروزپور معہ انجمنہائے ملحقہ واضلکا۔ قصور۔ کھیوڑاں۔ ڈیرہ غازی خاں۔ سنگرور علاقہ جیند۔ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ۔ شملہ۔ مسوری۔ مسکرا (یو۔پی) مردان۔ کریام ضلع جالندھر ❊

مندرجہ ذیل مشہور جماعتوں کی طرف سے اب تک رپورٹیں نہیں ملیں کلکتہ۔ مونگھیر۔ لکھنؤ۔ کانپور۔ بریلی۔ شاہجہانپور۔ علیگڑھ۔ حیدرآباد دکن سکندرآباد۔ بمبئی۔ کراچی۔ ملتان۔ منٹگمری۔ پاکپٹن۔ سنور۔ سامانہ۔ انبالہ۔ سہارنپور۔ لاہور۔ لائلپور۔ گوجرانوالہ۔ سرگودھا۔ دوالمیال۔ ملیبی۔ پشاور۔ نوشہرہ۔ کوہاٹ۔ سیالکوٹ وغیرہ وغیرہ یہ جماعتیں بہت جلد اپنی رپورٹیں ارسال کریں۔ اور اس تاخیر کی وجوہات سے بھی اطلاع دیں۔ والسلام ❊ (فتح محمد سیال ناظر دعوۃ و تبلیغ)

دس عظیم الشان خوبیوں والی احمدی جیبی حمائل شریف مترجم تیار ہو گئی

انشاء اللہ اسی ماہ کے اندر مکمل صورت میں احباب کے پاس پہنچنی شروع ہو جائے گی (۱) لکھائی چھپائی اور صحت نہایت عمدہ (۲) ترجمہ تحت اللفظ دوبارہ ترمیم شدہ زیر نگرانی حضرت حافظ روشن علی صاحب جس میں مخالفین کے اعتراضات کو بھی ساتھ کے ساتھ حل کیا گیا ہے (۳) حضرت خلیفہ اول کے بعض ضروری نوٹ (۴) احکام الٰہی نشان کردہ حضرت مسیح موعود (۵) فہرست مضمون وار احکام الٰہی کی (۶) تمام مقطعات با معنی و تفسیر (۷) تفسیر کرنے کے معیار فرمودہ حضرت مسیح موعود (۸) فہم قرآن کے حصول کے طریق فرمودہ حضرت خلیفہ اول و دوم حضرت خلیفہ دوم ایدہ اللہ بنصرہ (۹) تلاوت قرآن مجید کے طریق فرمودہ حضرت خلیفہ دوم (۱۰) تمام ضروری مضامین جو غیر احمدیوں آریوں عیسائیوں یا اپنے سلسلہ کی تائید میں کسی نہ کسی پہلو سے تعلق رکھتے ہیں۔ اب سب کی آیات متعلقہ مع حوالجات کی فہرست بھی شامل ہے۔

احباب کی درخواستیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں۔ اور احباب جلد سے جلد درخواستیں بھیج دیں۔ تعداد بلحاظ اہمیت کے بہت تھوڑی چھپوائی گئی ہے۔ قیمت مجلد کپڑا ۱۲/- مجلد چرمی للعہ مع سنہری اوراق للعہ۔ پانچ حمائل کے یکمشت خریدار کو اپنی مطبوعہ کتب میں سے دو روپیہ کی کتب مفت بطور انعام دی جائیں گی۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

پانچ حمائل کے یکمشت کے خریداروں کے لئے میں نے دو روپیہ کی کتب کا انعام پیش کیا ہے۔ وہ بعض احباب نے غلطی سے ہر اس کتاب کو شامل سمجھ لیا ہے۔ جو فہرست کتاب گھر میں درج ہیں۔ میرے اعلان میں "اپنی مطبوعہ" کا لفظ درج ہے اس غلط فہمی سے بچنے کے لئے ان کتب کی فہرست ذیل میں دی جاتی ہے:-

کتب یہ ہیں

از حضرت مسیح موعود

- درثمین مجلد اردو ۱۰/
- درثمین جیبی اردو ۴/
- درثمین عربی مترجم عہ
- درمکنون چشمہ صداقت عہ ۶/
- لیکچر لاہور ۳/
- تصدیق النبی ۵/
- مکتوبات مسیح موعود ۱/

(فہرست کتاب گھر)

- تفسیر خزینۃ العرفان پارہ ۲-۱۲ عہ
- تبلیغ حق ۴/
- بحر العرفان ۲/
- خطبہ عید الفطر ۱/
- صلاح خاتون ۳/
- زندہ نبی۔ زندہ مذہب ۵/
- ستیارتھ دھرم ۱/
- نسیم دعوت ۵/
- آخری لیکچر ۱/
- تفسیر و العصر ۱/
- پیام صلح ۲/
- عہد کی تعلیم ۲/
- اسلامی اصول کی فلاسفی ۱۲/
- رپورٹ جلسہ اعظم لاہور ۱۲/

احمدی و غیر احمدی ۱/

حضرت خلیفہ اول

- نور الدین عہ
- فصل الخطاب دو حصہ ۸/
- تصدیق براہین احمدیہ عہ
- رد تناسخ ۳/
- ابطال الوہیت مسیح ۴/

حضرت خلیفہ ثانی

- اسلام میں اختلافات ۱۱/
- چشمہ توحید ۲/
- ترک موالات ۸/
- قول الحق ۲/
- رسول کریم اور آپ کی تعلیم ۳/

متفرق

- رسائل ستی پانچ بالی ۱۰/
- پیغام اتحاد ۱/
- تفسیر سورہ نور عہ
- ذکر الٰہی ۵/
- سبیل النبی ۶/
- خلافت راشدہ عہ
- ریویو براہین ۳/
- آئینہ اسلام و وید آریہ ۱۲/
- آئینہ سماج ۸/
- برگزیدہ رسول ۵/
- تبلیغی ٹریکٹ ۱۰۰ ۸/
- پاکٹ بک ۸/
- کلام قرآن ۱۰/
- تبدیلی عقائد ۵/

کتاب گھر قادیان

اکسیر معدہ

یہ کون نہیں جانتا۔ کہ کمزور معدہ انسانی زندگی کو قطعاً نکما بنا دیتا ہے گرمی کے دنوں میں تو قریباً ہر ایک معدہ کمزور ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ درد شکم۔ اپھارہ۔ باؤ گولہ۔ پیٹ کا گڑگڑانا۔ بدہضمی۔ کمی بھوک۔ ترش ڈکاریں۔ قے۔ جی متلانا۔ ہیضہ۔ دست۔ پیچش۔ جگر و تلی کا بڑھ جانا وغیرہ ہوتا ہے اکسیر معدہ نہ صرف ان عوارض کو دور کرتی ہے۔ بلکہ ہاضمہ کو تیز بھوک کو بڑھاتی معدہ کو طاقت دیتی اور رنگ کو نکھارتی ہے۔ اور پھر یہی اکسیر لرزہ اور ملیریا بخاروں اور دانت و مسوڑوں کی بیماریوں کے لئے بھی تریاق ہے۔ اس کا ہر گھر اور ہر جیب میں ہر وقت موجود رہنا ضروری ہے قیمت فی شیشی عہ جو کئی ماہ تک کے لئے کافی ہے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

پتہ

منیجر کارخانہ موتی سرمہ رجسٹرڈ۔ نور بلڈنگ۔ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

رشتہ کی ضرورت

ایک بالغ جوان قرآن شریف وار دو پڑھی لکھی امور خانہ داری سے واقف احمدی لڑکی کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ ڈگری تعلیم یافتہ برسر روزگار مخلص نوجوان مبایع احمدی ہو۔ خواہش مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

منشی اللہ دتا صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ دفتر صاحب ڈپٹی کلکٹر بہادر انہار حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

تحفۃ الحکیم

حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب

موتی و ممیرا کا مجرب سرمہ

آپ کے مطب کا خاص سرمہ ... نظر ... دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ خارش چشم۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ ... رطوبت کا نکلنا۔ پرانی سرخی۔ شروع موتیا بند۔ نظر کا دن بدن کمزور ہونا۔ ان بیماریوں کے لئے آپ کا سرمہ نہایت مفید ہے۔ تندرستی میں اس کا استعمال نظر کو بڑھاتا ہے ... سے محفوظ رکھتا ہے۔ مجرب ... آزمالیں۔ قیمت فی تولہ ...

پتہ

عبد الرحمٰن کاغانی دواخانہ رحمانی۔ قادیان پنجاب

اکسیر تسہیل ولادت

مستورات کے لئے خدا کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ اس دوائی کے بر وقت استعمال سے ولادت کی مشکل گھڑیاں ایسی آسان ہو جاتی ہیں۔ کہ زچہ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف معلوم نہیں ہوتی۔ رفاہ عام کی خاطر قیمت بالکل تھوڑی صرف دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر شفاخانہ سلانوالی ضلع سرگودھا

صرف تین سٹ بجائے عہ کے عہ میں

محقق عہ۔ مجربات نور الدین عہ۔ مباحثہ میانی ۸/۔ تقریروں کا مجموعہ ۴/۔ سیرت مسیح موعود ۳/۔ تقریر اور خط ۲/۔ یوگ شاستر ۴/۔ برگزیدہ رسول ۳/۔ کیفیت دیدہ ۔ الحق دہلی عہ۔ اسلامی فلاسفی ۹/۔ مجلد ۱۲/۔ درثمین فوٹو والی محاکمہ ۔ قادیانی جل ۔ شہادت مولوی نعمت اللہ ۔ تعمیر ۔ بکڈپو قادیان

ضرورت ہے

نو ایجاد مشین سیویاں کے لیسے خریداروں کی جو بعد استعمال مشین سیویاں سارٹیفکٹ ارسال فرما کر شکور فرمادیں قیمت سوراخ چھلنی ۱۲۰ پالش شدہ مٹے ...

(منیجر کارخانہ مشین سیویاں قادیان پنجاب)

ممالک غیر کی خبریں

—— لنڈن ٹائمز کا سیاسی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ اطالیہ اور افغانستان کے درمیان سیاسی کشیدگی کا پیدا ہونا ناگزیر ہے۔ اور اس کا اعلان ہونے ہی والا ہے۔ اطالوی سفیر کابل سے چلا گیا ہے۔ اور سفیر کابل روما سے واپس چلا آیا ہے ؛

—— قسطنطنیہ ۱۶ر اگست۔ جمہوریہ ترکی کے خلاف جن گیارہ اشخاص پر سازش کا الزام ہے۔ ان کو علی الصباح پھانسی دیدی جائے گی۔ انگورا کی مجلس استقلالی نے سات اور اشخاص کو پانچ سال سے لے کر پندرہ سال کے لئے حبس بعبور دریائے شور کی سزا دی ہے۔ انیس کو رہا کر دیا گیا ؛

—— چینی کیا رویہ اختیار کریں گے۔ اس کے متعلق سرکاری بیان شائع نہیں ہوا۔ لیکن افواہیں متواتر آرہی ہیں۔ آخری اطلاعات کی رُو سے ایک بہت بڑی کمیٹی کے بنانے کی تجویز کی گئی ہے۔ جس میں وزیر خارجہ۔ وزیر مال چینی محاصل کے افسران اعلیٰ۔ ماہر سیاست دان اور ماہرین مال کے بھی شامل کرنے کی رائے دی گئی ہے۔ تاکہ انتہا پسندوں کے اس مطالبہ کی روک تھام کی جائے۔ جس میں وہ مطالبہ کر رہے ہیں۔ کہ چین کو بحری محاصل کا مکمل اختیار دیا جائے ؛

—— ہمعصر "اقدام" قسطنطنیہ راوی ہے۔ کہ پیرس کے ایک برقی پیام سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جنرل لیاڈی صاحب زخمی ہو رہے ہیں۔ اور عمل جراحی کی وجہ سے سخت مضطرب اور بےچین ہیں ؛

—— ایک ہوائی جہاز میں ایک نئی ایجاد کے متعلق تجربات کئے گئے ہیں۔ اس کی بدولت ہوائی جہاز کا جہاز ران مادی مشاہدات کی راہنمائی بغیر ہوائی جہاز کو چلا سکیگا۔ اس ایجاد کا دار و مدار سیاروں اور ستاروں کی رفتار اور پوزیشن پر ہوگا۔ اور اس میں عرض بلد اور طول البلد کے فوائد بھی دکھلائے گئے ہیں۔ اس ایجاد کی بدولت ہوائی جہازرانی میں بہت سی تبدیلیاں اور آسانیاں پیدا ہو جائیں گی ؛

—— ہز مجسٹی ملک معظم نے بکنگھم پیلس میں ہز ہائنس مہاراجہ صاحب پٹیالہ کو شرف ملاقات بخشا۔ اور ہز ہائنس نے ملک معظم و ملکہ معظمہ کے ساتھ لنچ تناول فرمایا ؛

—— اس سے قبل یہ تجویز ہوئی تھی۔ کہ صاحب وزیر جنگ ہندوستان کی سیاحت کریں گے۔ اور ماہ نومبر میں جو فوجی مشق ہونے والی ہے میں ہوگی۔ اس کا ملاحظہ فرما کر آئیندہ سال کے اوائل میں واپس تشریف لے جائیں گے۔ لیکن اب چونکہ لنڈن میں سرکاری کام کی کثرت ہے اسلئے یہ تجویز منسوخ کردی گئی ہے ؛

—— بروسیلز (دارالحکومت بلجیم) کا ایک پیام مظہر ہے کہ شاہ بلجیم معہ شہزادی بلجیم بحر روم کی سیاحت کے لئے جانے والے ہیں۔ اور غالباً وہاں سے ہندوستان بھی جائیں گے ؛

—— غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے حکومت کو اطلاع دی ہے۔ کہ انہوں نے اپنی بیوی لطیفہ خانم کو ۵ر اگست کو طلاق دیدی ہے۔ طلاق کی وجہ نہیں بتلائی ہے۔ لیکن بعض حلقوں میں اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ وہ بحیثیت ایک نوجوان بیوی کے جس نے انگلستان و فرانس میں تعلیم حاصل کی ہو۔ ان تمام امور میں دخل دینا چاہتی تھیں۔ جو ان کے حلقہ سے باہر تھے۔ بعد کی خبروں سے معلوم ہوا۔ کہ مطلقہ خانم کو غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے پانچ ہزار پونڈ کی رقم بطور معاوضے کے دی ہے۔ اور خود دوسری شادی نہ کرنے کا عہد کر لیا ہے ؛

—— ٹائمز کا نامہ نگار ایتھنز راوی ہے۔ کہ جزیرہ تھیرا کے کوہ آتش فشاں کی آتش فشانی ۱۱ر اگست سے شروع ہوئی ہے۔ اب سمندر میں ایک جدید جزیرہ پیدا ہو گیا ہے۔ جزیرہ تھیرا کی آبادی ۱۵ ہزار ہے۔ حکومت نے امداد و اعانت کی غرض سے جنگی جہازات روانہ کئے ہیں ؛

—— ترکی میں اخراجات کے قانون کے سلسلہ میں پولیس کو لباس پر سنسر کرنے کے جو اختیارات دیئے گئے تھے۔ اب مسترد کر دیئے گئے ہیں۔ اب ایک نیا حکم جاری ہوا ہے۔ جس کی رُو سے عورتوں اور مردوں کو اجازت ہے۔ کہ وہ مغربی طرز کے لباس بنائیں اور استعمال کریں ؛

—— سائنس بارش کے برسانے کی مساعی میں لگا ہوا ہے۔ حال ہی میں امریکہ میں چند ایک دلچسپ تجربات کئے گئے ہیں اور یہ دیکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ اگر ہوائی جہازوں کے ذریعہ برق زدہ ریت کے ذرے بادلوں پر پھینکے جائیں۔ تو بارش ہوگی یا نہیں۔ اس طریقہ کے امکان کے بارے میں ابھی تک تجربات کئے جا رہے ہیں۔ سائنس کے ایک ماہر جناب سر الیور لاج نے اپنی رائے ظاہر کی ہے۔ کہ بارش برسانے کے لئے بادلوں کو برق زدہ کرنے کے لئے بہت سے امکان موجود ہیں۔ اور جو کام اس وقت امریکہ میں ہو رہا ہے۔ اسکے نتائج اچھے نکلنے والے ہیں ؛

—— حکومت ناروے نے باضابطہ طور پر جزیرہ اسپٹزبرجن (قطب شمال کے قریب) پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور آئندہ سے اس کا نام بدل کر سوبل بارڈ کر دیا جائے گا ؛

ہندوستان کی خبریں

—— اخبار ملاپ کے خلاف کپتان ایڈورڈ اسسٹنٹ کمشنر کوہاٹ نے پندرہ ہزار روپیہ ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ دائر کیا ہے۔ مقدمہ کی تاریخ ۱۳ر اگست مقرر ہوئی تھی چونکہ وقت مقررہ پر مدعا علیہ کو اطلاع نہ ہو سکی۔ اس لئے مقدمہ کی آئیندہ تاریخ ۱۳ر اکتوبر مقرر ہوئی ہے ؛

—— پنجاب میں شدید بارش کی وجہ سے دریائے راوی میں جو گذشتہ کئی دن سے برابر بڑھ رہی تھی۔ طغیانی آگئی ہے۔ حوالی شہر کے تمام حصے تہ آب ہو گئے ہیں۔ دریا کا پانی روزانہ چڑھ رہا ہے۔ ریل کے اس پل کی تمام محرابیں جو لاہور سے شاہدرہ جانے والی لائن پر پڑتا ہے۔ پانی میں ڈوب گئی ہیں۔ ۱۵ر اگست کی صبح کو گذشتہ پچیس سال کے عرصہ میں سب سے زیادہ سیلاب سے صرف ایک فٹ پانی کم تھا۔ میونسپلٹی کے پانی کا کارخانہ ڈوب گیا ہے۔ اور شہر میں پانی کے تمام نل بند ہیں۔ اور لوگوں سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ کوئیں کے پانی پر اکتفا کریں ؛

—— لالہ دینا ناتھ جی مشہور اخبار نویس حال ہی میں ولایت سے واپس آئے ہیں۔ اب پھر پندرہ اگست کو انگلینڈ کو روانہ ہو گئے ہیں ؛